بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فون نمبر ۴۹ — رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ — عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ الفضل ربوہ

The Daily ALFAZL RABWAH

یوم یکشنبہ

ایڈیٹر روشن دین تنویر

قیمت فی پرچہ ۱۲ پیسے

جلد ۵۴/۱۹ | ۲۶ فتح ۱۳۴۴ ہش ۲ رمضان ۱۳۸۵ھ ۲۶ دسمبر ۱۹۶۵ء | نمبر ۲۹۶

اخبار احمدیہ

o ربوہ ۲۵ دسمبر حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ طبیعت بفضلہ تعالیٰ اچھی ہے الحمد للہ

o کل یہاں حضور نے نماز جمعہ پڑھائی اور رمضان المبارک کی عظمت اور اس کی عظیم الشان برکات پر ایک نہایت لطیف اور روح پرور خطبہ ارشاد فرمایا۔

o ربوہ ۲۵ دسمبر۔ حضرت سیدہ امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی طبیعت بفضلہ تعالیٰ پہلے سے بہتر ہے۔ ہلکا ہلکا بخار اب بھی ہو جاتا ہے۔ مگر بڈ انفیکشن پہلے سے کم ہے۔ احباب جماعت خاص توجہ اور التزام سے دعائیں جاری رکھیں کہ اللہ تعالیٰ حضرت سیدہ موصوفہ کو اپنے فضل سے صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے آمین۔

رمضان کا بابرکت مہینہ شروع ہوگیا

ربوہ ۲۵ دسمبر۔ (یکم رمضان المبارک)۔ آج سے ماہ رمضان اپنی عظیم الشان برکات کے ساتھ شروع ہوگیا ہے۔ چنانچہ ربوہ کی مساجد میں گزشتہ رات سے نماز تراویح میں قرآن مجید سنانے کا سلسلہ شروع کر دیا گیا ہے۔ نماز تراویح مسجد مبارک میں مکرم حافظ قاری محمد عاشق صاحب اور مسجد دار الرحمت غربی (غلہ منڈی) میں مکرم حافظ محمد سلیمان صاحب پڑھا رہے ہیں۔ آج نماز فجر کے بعد سے مسجد مبارک میں مکرم مولوی قمر الدین صاحب نے شرح العقیدہ کا درس شروع کیا ہے اور محترم مولانا ابو العطاء صاحب فاضل مسجد دار الرحمت غربی میں حدیث کا درس دے رہے ہیں۔

آج نماز ظہر کے بعد سے مسجد مبارک میں قرآن مجید کے خصوصی درس کا بھی آغاز ہو رہا ہے۔ آج سے محترم مولانا محمد صادق صاحب فاضل سابق مبلغ سماٹرا پہلے پارہ سے درس شروع فرما رہے ہیں۔ آپ ۵ رمضان المبارک تک پہلے پانچ پاروں کا درس دیں گے۔ علمائے کرام کی طرف سے قرآن مجید کے اس خصوصی درس کا سلسلہ انشاء اللہ العزیز ۲۹ رمضان المبارک تک مسلسل جاری رہے گا۔ مسجد مبارک میں نماز ظہر پون بجے ادا کی جاتی ہے۔ قرآن مجید کا درس نماز ظہر کے معاً بعد سے شروع ہوکر نماز عصر تک جاری رہے گا۔ احباب زیادہ سے زیادہ تعداد میں شریک ہوکر قرآنی علوم و معارف سے مستفیض ہوں۔

o ربوہ ۲۵ دسمبر۔ گزشتہ کئی روز سے یہاں شدید سردی پڑ رہی ہے۔ پرسوں شام خفیف سا چھینٹا پڑا تھا اس کے بعد سے خنکی بڑھ گئی ہے۔ گزشتہ رات سرد ہوا چلتی رہی

ارشادات عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

روزے تزکیۂ نفس اور تنویرِ قلب کا ایک اہم ذریعہ ہیں

انسان پر واجب ہے کہ اپنے نفس پر آپ شفقت نہ کرے بلکہ ایسا بنے کہ خدا اس کے نفس پر شفقت کرے

"شَهْرُ رَمَضَانَ الَّذِيْ أُنْزِلَ فِيْهِ الْقُرْآنُ سے ماہ رمضان کی عظمت معلوم ہوتی ہے۔ صوفیوں نے اس مہینے کو تنویر قلب کے لئے عمدہ لکھا ہے۔ اس میں کثرت سے مکاشفات ہوتے ہیں۔ نماز تزکیۂ نفس کرتی ہے اور روزے سے تجلّیٔ قلب ہوتی ہے۔ تزکیۂ نفس سے مراد یہ ہے کہ نفس امّارہ کی شہوات سے بُعد حاصل ہو جائے اور تجلّیٔ قلب سے مکاشفات ہوتے ہیں جن سے مومن خدا کو دیکھ لیتا ہے انزل فیہ القرآن میں یہی اشارہ ہے۔ بے شک روزہ کا اجر عظیم ہے مگر امراض اور اغراض اس نعمت سے محروم کر دیتے ہیں۔

عبادات دو قسم کی ہوتی ہیں۔ عبادات مالی اور بدنی۔ مالی عبادتیں تو اس کے لئے ہیں جس کے پاس مال ہو اور جس کے پاس مال نہیں وہ معذور ہے۔ بدنی عبادتیں بھی انسان جوانی میں ہی کر سکتا ہے۔ ورنہ ساٹھ سال کے بعد طرح طرح کے عوارض لاحق ہو جاتے ہیں۔ نزول الماء وغیرہ شروع ہو کر نابینائی آ جاتی ہے۔ سچ ہے پیری و صد عیب چنیں گفتہ اند۔ اور جو کچھ انسان جوانی میں کر لیتا ہے اس کی برکت بڑھاپے میں بھی ہوتی ہے اور جس نے جوانی میں کچھ نہیں کیا اسے بڑھاپے میں بھی صدہا رنج برداشت کرنے پڑتے ہیں ؎ موئے سفید از اجل آرد پیام

اس لئے انسان کو چاہیئے کہ حسب استطاعت خدا کے فرض بجا لاوے۔ روزہ کے بارہ میں خدا تعالیٰ فرماتا ہے۔ اَنْ تَصُوْمُوْا خَيْرٌ لَّكُمْ۔ یعنی اگر تم روزہ رکھ ہی لیا کرو تو اس میں تمہارے لئے بڑی خیر ہے۔

ایک بار میرے دل میں آیا کہ یہ فدیہ کس لئے مقرر ہے تو معلوم ہوا کہ یہ اس لئے ہے کہ اس سے روزہ کی توفیق ملے۔ خدا ہی کی ذات ہے جو توفیق عطا کرتی ہے اور ہر شے خدا ہی سے طلب کرنی چاہیئے۔ وہ قادر مطلق ہے وہ اگر چاہے تو ایک مدقوق کو بھی طاقت روزہ کی عطا کر سکتا ہے۔ اس لئے مناسب ہے کہ ایسا انسان جو دیکھے کہ روزہ سے محروم رہا جاتا ہے دعا کرے کہ الٰہی یہ تیرا ایک مبارک مہینہ ہے، میں اس سے محروم رہا جاتا ہوں اور کیا معلوم کہ آئندہ سال رہوں یا نہ رہوں۔ ان فوت شدہ روزوں کو ادا کر سکوں یا نہ۔ اس لئے اس سے توفیق طلب کرے مجھے یقین ہے کہ ایسے قلب کو خدا طاقت بخش دے گا۔" (الحکم ۱۰ دسمبر ۱۹۰۲ء)

مسعود احمد پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل دار الرحمت غربی ربوہ سے شائع کی

روزنامہ الفضل ربوہ

مورخہ ۲۶ دسمبر ۱۹۶۵ء

عظیم الشان رحمتوں کا اتصال

یوں تو انسانی زندگی کا لمحہ لمحہ اللہ تعالیٰ کی رحمت کا حامل ہے۔ ہر سانس جو انسان لیتا ہے اللہ تعالیٰ کی رحمت کے سوا کچھ بھی نہیں۔ ہر دن، ہر ہفتہ، ہر سال اللہ تعالیٰ کی رحمتوں کا خزانہ ہوتا ہے۔ مگر بعض دن اور زمانے خاص طور پر خدا تعالیٰ کی رحمتوں کے حامل بن جاتے ہیں۔ چنانچہ جماعت احمدیہ کے لئے خلافت المسیح الثالث کا قیام ایک خاص رحمت ہے۔ پھر چند ہی روز بعد جلسہ سالانہ کے تین دن خاص رحمتوں اور برکتوں کے دن تھے۔ ابھی یہ ایام ختم ہی ہوتے ہیں کہ ماہ رمضان شروع ہو رہا ہے۔

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ عنہ کا وصال جماعت کے لئے ایک عظیم دھچکا تھا۔ ایسے بابرکت وجود سے محرومی سخت بدنصیبی تھی۔ جس کو جماعت کے ہر فرد نے محسوس کیا تھا۔ حضور کا وصال اس لئے بھی تشویشناک تھا کہ شیطان الرجیم جو ہر وقت تاک میں لگا رہتا ہے جماعت کے لئے ابتلاء نہ بن جائے اور کوئی فتنہ نہ کھڑا کر دے مگر اللہ تعالیٰ نے ہم پر ایسا فضل کیا کہ شیطان منہ دیکھتا ہی رہ گیا۔ ابھی حضورؓ کا جنازہ بھی نہیں اٹھا تھا کہ اللہ تعالیٰ نے اپنے وعدہ کے مطابق سیدنا حضرت مرزا ناصر احمد ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے وجود میں خلافت المسیح الثالث کو قائم کر دیا۔ یہ عظیم الشان رحمت ہے جو ہمیں ان دنوں حاصل ہوئی ہے۔ ہمیں اللہ تعالیٰ کا لاکھ لاکھ شکر بجا لانا چاہیئے کہ اس نے ہماری دعاؤں کو سن لیا اور ہمیں الذین اٰمنوا و عملوا الصالحات کے زمرہ میں داخل فرما لیا۔ کیونکہ

وعد اللہ الذین اٰمنوا
منکم و عملوا الصالحات
لیستخلفنہم فی الارض
.... الخ

یعنی اللہ تعالیٰ نے تم میں سے ایمان لانے والوں اور صالح عمل کرنے والوں سے وعدہ کیا ہے کہ وہ ان کو زمین میں خلیفہ بنائے گا۔

یہاں منکم کا لفظ خاص طور پر قابل غور ہے۔ خلافت انہی کو ملتی ہے جو اس پر ایمان رکھتے ہوں۔ اللہ تعالیٰ نے جماعت احمدیہ کو یہ نعمت اسی لئے عطا کی ہے کہ وہ اس پر ایمان رکھتی ہے۔ لہٰذا اللہ تعالیٰ نے خلافت المسیح الثالث کو قائم کر کے گویا ہمارے اس ایمان پر مہر تصدیق ثبت کر دی ہے۔ کیا یہ ہم پر خاص رحمت نہیں ہے۔ کیا وہ دن ہمارے لئے خاص رحمتوں کا دن نہیں ہے جس دن خلافت المسیح الثالث کا انتخاب ہوا۔ پھر ہم ابھی قیام خلافت کی خوشیاں منا رہے تھے کہ جلسہ سالانہ کے تین مبارک دن آ گئے جن میں ہماری دوسری برکات کے علاوہ سب سے بڑی برکات یہ بھی حاصل ہوئیں کہ ہم نے سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی نہایت پُر معارف تقاریر سماعت کیں۔

پھر ہم ان دوگانہ برکات سے سرشار ہی تھے کہ ماہ رمضان اپنی بے پناہ برکات دامن میں بھر کر لے آیا ہے۔ عبادتوں کا یہ مہینہ اپنے اندر اتنی برکات رکھتا ہے کہ جن کا شمار نہیں ہو سکتا۔ قرآن کریم اس ماہ میں نازل ہوا۔ پھر لیلۃ القدر اسی ماہ میں جلوہ نمائی کرتی ہے۔ رات کو قرآن کریم تراویح میں سنا جاتا ہے اور دن کو درس قرآن اور درس حدیث ہوتا ہے۔ الغرض رات دن عبادت الٰہیہ میں بسر ہوتے ہیں۔

الغرض یہ تین خاص الخاص رحمتوں کے انبار ہیں۔ جو مومنوں کو امسال حاصل ہوئے ہیں ہم کتنے خوش قسمت ہیں اور ——— اور کتنا بد قسمت ہے وہ انسان جو ان سے محروم رہ گیا ہے۔

پنج بنائے اسلام

اسلام کے پنج بنا ہیں۔ نماز۔ روزہ۔ حج۔ زکوٰۃ اور کلمہ۔ جو شخص ان پانچ بناء کو قائم کرتا ہے وہ مسلمان کہلاتا ہے۔ قائم کرنے کے معنی صرف یہ نہیں ہیں کہ ظاہر طور پر ادا کئے جائیں۔ بلکہ قائم کرنے کے معنی یہ ہیں کہ خلوص دل سے عمل کیا جائے۔ جو شخص نماز بے دلی سے پڑھتا ہے اس کو نماز کا کوئی فائدہ نہیں ہوتا۔ اسی طرح ان پانچوں چیزوں کو جن کو پانچ بنائے اسلام کہا جاتا ہے صحیح معنوں میں اسی وقت قائم کرنا کہا جائے گا۔ جب خلوص دل سے یہ اعمال بجا لائے جائیں۔ کلمہ صرف زبان سے پڑھنا اور اس کے مفہوم پر خلوص دل سے ایمان نہ رکھنا بے فائدہ ہے۔

در اصل کلمہ بنائے اسلام کی اصل ہے۔ قرآن کریم کے شروع ہی میں اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے۔

الذین یؤمنون بالغیب

اور

الذین یؤمنون بما
انزل الیک

یعنی وہ لوگ جو غیب پر ایمان لاتے ہیں۔ ایمان صرف زبان سے الفاظ ادا کر دینا نہیں ہے بلکہ خلوص دل سے ماننا ہے۔ اس طرح جب تک انسان دل سے کسی بات کو نہ مانے اس کو ایمان لانا نہیں کہتے۔ دل سے ماننے کی دلیل یہ ہے کہ انسان اس کے مطابق عمل کرے۔ مثلاً جب تک انسان کو یقین نہ ہو کہ وہ بائیسکل پر چڑھ سکتا ہے اس وقت تک وہ اس پر چڑھنے کی کوشش نہیں کرتا۔ ورنہ ڈرتا ہے کہ گر پڑے گا جب مشق کے بعد اس کو یقین پیدا ہو جائے۔ تو پھر وہ بے دھڑک سوار ہو جاتا ہے۔ اس لئے عمل کے لئے پہلے ایمان ضروری ہے۔ یہی وجہ ہے کہ قرآن کریم میں ایمان بالغیب کے ذکر کے بعد

یقیمون الصلوٰۃ و مما
رزقناھم ینفقون

یعنی پہلے ایمان اور پھر عمل۔ یہی وجہ ہے کہ قرآن کریم میں بار بار

الذین اٰمنوا و عملوا
الصالحات

یعنی ایمان اور اعمال صالحہ کا باہم رابطہ ہے اگر ایمان نہیں تو عمل بیکار اور اگر عمل نہیں تو ایمان صحیح نہیں۔

اسی طرح وہ شخص ہی مسلمان ہے جو کلمہ بھی دلی خلوص سے پڑھتا ہے اور نماز۔ روزہ۔ حج اور زکوٰۃ کے فرائض بھی دلی خلوص سے ادا کرتا ہے۔

اعمال صالحہ کیا ہیں۔ قرآن کریم نے ان کو دو حصوں میں تقسیم کیا ہے۔ قیام صلوٰۃ اور انفاق۔

یقیمون الصلوٰۃ و مما
رزقناھم ینفقون

دوسرے لفظوں میں ایک حصہ اعمال صالحہ کا عبادت الٰہیہ سے تعلق رکھتا ہے یعنی اللہ تعالیٰ کے حقوق ادا کرنا اور دوسرے حصہ کا تعلق انسانوں کے حقوق سے ہے۔ جن میں انسان کے اپنے نفس کے حقوق بھی شامل ہیں۔ اللہ تعالیٰ کے حقوق میں سے بنیادی حق عبادت الٰہیہ ہے جس کی بنیادی صورت نماز ہے۔ دوسرے لوگوں کے حقوق انفاق میں آتے ہیں۔ یعنی جو اللہ تعالیٰ نے رزق حاصل کرنے کی توفیق انسان کو عطا کی ہیں۔ ان سے اپنے آپ کو اور دوسروں کو فائدہ پہنچانا۔ اپنے نفس کے حقوق یہ ہیں کہ اپنی صحت کو قائم رکھنے کے لئے صحیح غذا کھائے۔ اپنے بدن اور لباس کی صفائی رکھے وغیرہ۔ یعنی وہ تمام اعمال بجا لائے۔ جن سے انسان اپنی زندگی کو باحسن طریق گزار سکے۔ نہ تو عیاشی کرے اور نہ بخل سے کام لے۔

یہ پنج بنائے اسلام عبادت کہلاتے ہیں۔ اس کا مطلب یہ ہوا کہ اگر انسان اپنی زندگی ایسی گزارے۔ جس میں ان چیزوں میں سے کسی نہ کسی کا ایک وقت میں وہ پاس رکھتا ہو۔ تو یہی اسلامی زندگی ہے۔ الغرض مسلمان وہ ہے جو اسلامی زندگی گزارے جس کی زندگی ایسی ہو کہ جو دیکھے وہ بتلائے بغیر کہے کہ یہ مسلمان ہے۔ یہ جو حالی نے کہا ہے کہ ؎

فرشتوں سے بہتر ہے انسان بننا
مگر اس میں پڑتی ہے محنت زیادہ

اس کا مطلب یہی ہے کہ وہ شخص انسان کہلا سکتا ہے جو اسلامی زندگی گزارتا ہے۔ یعنی جو اللہ تعالیٰ کے احکام کی پابندی کرتا ہے۔ یہ کوئی معمولی بات نہیں ہے بڑی مشکل پر قابو پا کر ہی اسلامی زندگی حاصل ہوتی ہے۔ شیطان نفس امارہ میں گھس کر اس کو ہر وقت گمراہ کرنے پر تلا رہتا ہے۔ جو شخص شیطان پر فتح پا لیتا ہے انسان بن جاتا ہے۔ اور انسان بننے کا ذریعہ پنج بنائے اسلام پر قائم ہونا ہے۔

اعلان نکاح

ربوہ ——— حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مورخہ ۲۰ دسمبر ۱۹۶۵ء کو بعد نماز مغرب مسجد مبارک میں مکرم سید محمود احمد صاحب ابن مکرم سید محمد حسین شاہ صاحب کا نکاح سیدہ امۃ الباسط صاحبہ بنت محترم سید عبد الرزاق شاہ صاحب کے ساتھ پندرہ ہزار روپیہ حق مہر پر پڑھا۔ سیدہ امۃ الباسط صاحبہ حضرت ڈاکٹر سید عبد الستار شاہ صاحب کی پوتی اور حضرت سیدہ مہر آپا صاحبہ کی چچا زاد بہن ہیں۔

احباب جماعت دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ اس رشتہ کو ہر دو خاندانوں کے لئے دینی و دنیوی لحاظ سے خیر و برکت کا موجب بنائے اور مثمر ثمرات حسنہ بنائے

اٰمین اللّٰھم اٰمین

احمدی خواتین کے جلسہ سالانہ ۱۹۶۵ء کے موقع پر

حضرت سیّدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کا ایمان افروز اختتامی خطاب

اپنی اولادوں کی نیک تربیت کریں گھروں کا ماحول دینی بنائیں اور دُعاؤں پر زور دیں

مؤرخہ ۲۱ دسمبر کو احمدی خواتین کے جلسہ سالانہ ۶۵ء کے آخری اجلاس میں حضرت سیّدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی نے جو اختتامی خطاب فرمایا اس کا مکمل متن افادۂ احباب کے لئے درج ذیل کیا جاتا ہے:۔

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

السّلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ابھی کل کی بات ہے کہ یہاں ہر فرد کی زبان پر یہی ذکر تھا کہ "جلسہ قریب ہے" "جلسہ آرہا ہے" خدامِ دین اور تمام کارکن آپ کی آمد کے متعلق انتظاموں میں مشغول تھے۔ آخر وہ دن آپہنچا اور یہ مبارک اجتماع جس کی بُنیاد حضرت مسیح موعود علیہ السّلام کے مقدس ہاتھوں سے رکھی گئی تھی اس کے لئے روحانی غذاؤں کا افتتاح ہوا۔ تین روز آنکھ جھپکتے میں گزر گئے اور آج اختتام بھی ہو گیا۔ رخصت کی گھڑی آگئی اللہ تعالیٰ آپ سب کا حافظ و ناصر ہو اور پھر جماعت کو روحانی و جسمانی ہر قسم کی ترقیوں کے ساتھ مرکز میں آنا زیادہ سے زیادہ تعداد میں نصیب ہو۔ ہر سال یہ مجمع بڑھتا چلا جائے۔ آپ کے خادم میزبان بھی صحت اور سلامتی سے اسی طرح اخلاص اور صدق و خلوص سے ہمیشہ اس خدمت کے لئے کمر بستہ رہیں اور آپ بھی ان مقاصد کو پیشِ نظر رکھتے ہوئے جس کے لئے یہ سالانہ ملاقات خصوصی حضرت مسیح موعود علیہ السّلام نے مقرر فرمائی تھی ایمان و اخلاص کی دولت پیشتر سے بڑھ کر اپنے دلوں میں لے کر آئیں اور برکاتِ مزید حاصل کر کے روحانی خزانوں سے اپنی جھولیاں بھر بھر کر لے جائیں۔ آپ کے دامن ان خزائن کو سمیٹنے کے لئے وسیع تر ہوتے جائیں اور ان کی حفاظت کی خدا تعالیٰ آپ کو توفیق عطا فرماتا رہے۔ آمین۔ آپ میری بہنیں اپنی ذمّہ داری کو سمجھیں۔ غور کریں کہ آپ کو دینی پہلو سے بھی کتنی اہمیّت حاصل ہے اور پھر اپنے کو اس قابل بنانے میں کوشاں رہیں کہ جو فرض خدا تعالیٰ نے آپ کے کاندھوں پر ڈالا ہے وہ بخوبی ادا ہو۔ آپ آنے والی نسلوں کی مائیں ہیں۔ آپ احمدیت کی عمارت کی بُنیادیں ہیں۔ آپ خود سوچ سکتی ہیں کہ اگر خدانخواستہ بُنیاد کھوکھلی ہو تو عمارت کا کیا بنے گا؟ پس اپنے گھروں کا ماحول دینی بنائیں۔ اپنی اولاد کی نیک تربیت کریں ان میں روحانیّت پیدا کریں۔ دُعاؤں سے مولا کریم سے نُصرت چاہتے ہوئے اپنی تمام طاقت اور کوشش اس امر کے لئے صرف کریں کہ آپ کے بچّے

خُدائے واحد کے پرستار توحید کو مضبوطی سے پکڑنے والے اسلام و احمدیت کے شیدائی ہوں فدائی ہوں۔ سچّے مخلص خدامِ دین بنیں۔ اگر آپ نے نیک اولاد اور نسل چھوڑی تو آپ اپنے مولا کے حضور میں سرخرو ہو کر حاضر ہوں گی ورنہ بصورتِ دیگر خُدا نہ کرے کہ ایسا ہو لیکن خوف سے لرزتے ہوئے دل کیساتھ مجھے کہنا پڑتا ہے کہ بدراہ اولاد بھی خود حشر میں آپ کی دامنگیر ہو گی کہ اے ماں تُو نے ہم کو تباہ کر دیا۔ علاوہ دیگر نتائج کے۔ اللّٰھم احفظنا۔

اللہ تعالیٰ آپ سب کو نیک توفیق اور نیکی میں استقلال بخشے اور آپ سب میں حقیقی احمدیت کا نُور چمکتا اور جھلکتا نظر آئے اور ہم آپ سب کبھی اس فہرست میں نہ آئیں جن کے لئے حضرت مسیح موعود علیہ السّلام بڑے تہدیدی الفاظ میں "فتح اسلام" میں فرماتے ہیں کہ "بعض جماعت میں سے مجھے خشک ٹہنیوں کی طرح نظر آتے ہیں جن کو خُداوند جو میرا متولّی ہے مجھ سے کاٹ کر جلنے والی لکڑیوں میں پھینک دے گا۔" خدا تعالیٰ ہم سب کو اپنی پناہ میں رکھے اور ہمیں اپنا ہی بنا لے۔ آمین۔ ذکرِ الٰہی میں مشغول رہ کر اس کے احسانوں کو یاد کر کے دُعا سے اس کی محبّت کی بھیک اسی سے مانگ کر اس کی محبّت کو دلوں میں پیدا کریں اس کے عشق کی آگ سے زہریلے شیطانی درخت کی جڑیں تک جلا کر پھینک دیں تاکہ روح اور دل پاک ہو کر اس کی نذر کرنے کے بکلّی قابل ہو جائیں اس آئینۂ حق نما نُورِ خدا محمد صلے اللہ علیہ و آلہٖ وسلم کی سچّی محبّت۔ آپ کے بروز مہدیٔ آخر زماں مسیحِ دوراںؑ کی محبّت۔ پھر ان کی عطا کردہ روشنی تمام عالم میں پھیلانے والے خلفاء کی محبّت آپ کے دلوں میں رچ جانی چاہئیں اور تمام احکام شریعتِ حقّہ پر عاشقانہ رنگ میں عمل پیرا ہوں نہ کہ محض گلے پڑا ڈھول سمجھیں۔ رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کی محبّت۔ پھر اس نُورانی چہرہ کو دوبارہ دکھانے والے ثریّا سے پھر ایمان لانے والے محسن مسیح موعود علیہ السّلام کی محبّت ہی آپ کو اصل مقصود یعنی آپ کے خالق و مالک ذاتِ باری تک پہنچا سکتی ہے۔ اسی نے یہ نُور اپنا پیام دے، آپ کی رہنمائی کے لئے دُنیا میں بھیجے

اس نے اپنی رحمت سے یہ روشنی کے مینار آسمان سے زمین پر اُتارے کہ آپ راہِ ہدایت پائیں اور اس زینہ سے بامِ مراد وصل پر پہنچ سکیں۔

غیر احمدی بھی اس بات کے قائل ہیں اور اکثر اس کا اظہار کرتے بھی سُنے گئے ہیں کہ "احمدی دُعا بہت کرتے ہیں"۔ یہ بفضلہ تعالیٰ درست ہے مگر ہم کو اور بھی زیادہ دُعاؤں پر زور دینا چاہیئے۔ حضرت مسیح موعود علیہ السّلام نے دُعاؤں کے معجزات آپ کے سامنے پیش کئے اور اپنی تعلیم میں دُعا پر بے حد زور دیا ہے اور دُعا کی بہت تلقین کی ہے۔ بار بار اور تکرار سے کثرت سے اس نعمتِ الٰہی سے مستفیض ہونے کی جانب جماعت کو توجّہ دلائی ہے۔ پس ہماری تو غذا بھی دُعا اور ہمارا عصا بھی دُعا ہی ہونا چاہیئے۔

درود ہماری سب دُعاؤں کی سردار دُعا ہے۔ یہ وہ کلید ہے جس سے درِ اجابت وا ہوگا۔ کیونکہ جب ہم خُدا تعالیٰ کے سب سے زیادہ محبوب بندے اس کے پیارے اپنے محسن نبی اکرمؐ پر درود بھیجیں گے۔ ہمارے صلوٰۃ وسلام ان کے لئے آسمان پر ہماری جانب سے ہدیۂ محبّت بن کر پہنچیں گے تو ہم پر بھی آسمان سے سلامتی کیسے نہ اُترے گی؟ ہمیشہ کثرت سے درود پڑھ کر سورۂ فاتحہ پڑھ کر دُعائیں کریں اور اِس وقت بھی سب دُعا کریں جس کے بعد یہ مجلس اِس سال کیلئے برخواست ہوگی اور آئندہ کے لئے ہم خُدائے کریم سے خیر کے امیدوار اور طلب گار ہیں۔

اب آپ دُعا کریں پہلے تو اُس آپ سے رخصت ہو کر اپنے مولا کے حضور پہنچنے والے پیارے خلیفہ کے درجات کے بلند سے بلند تر ہونے کے لئے اس جلسہ میں خصوصًا یہ دُعا کرنا ضرور ہے کیونکہ اس وقت آپ کے دل دردمند ہیں۔ دُعائے دردِ دل بہت اثر رکھتی ہے۔ اور ایک خاص عرض میری جانب سے ہے کہ یہ بھی دُعا کریں کہ جیسے ہم پانچوں بہن بھائی ایک سایہ میں پلے، ایک گود میں پرورش پائی اور کافی عرصہ تک ایک کمرے میں فرشتوں کے پہرے میں حضرت اقدس حضرت مسیح موعود علیہ السّلام کے پاس آرام کرتے تھے اسی طرح ہمارا خُدا ہمیں اپنی آغوشِ رحمت میں بے حساب مغفرت فرما کر ہمارے آقا کے قدموں میں ہمارے والدین کے پاس پھر اکٹھا کر دے۔ اِس وقت وہ وقت وہ زمانہ میری نظروں میں پھر رہا ہے جب گویا ہر دم نور ہی نور برستا رہتا تھا۔ ایک رحمتوں بھرا سکون دلوں کو حاصل تھا۔ صبح وشام تازہ الہام اور بشارتیں کانوں میں پڑتیں اور مسرت بخش غذائے روحانی بن جاتیں۔ وہ روز وشب جنہوں نے دیکھے گردشِ لیل ونہار کبھی ان کو ان کے دلوں سے بھلا دینے پر قادر نہ ہوسکی۔

پھر دُعا کریں اپنے موجودہ خلیفۃ المسیح ثالث کے لئے کہ خُدا تعالےٰ کا خاص فضل اور نُصرت ان کے ہر قدم پر ہر کام میں شاملِ حال رہے۔ ان کے دل وجان و دماغ زبان وقلم کو اپنی جناب سے آسمانی نُور اور برکات عطا فرمائے۔ خدماتِ دین کی توفیق بیش از بیش عطا ہو صحت والی لمبی عُمر کے ساتھ ان کے کاموں میں زیادہ سے زیادہ برکتیں دے۔ ان کا عہد مُبارک کر دے۔ ان پر ان کے ربّ کا سایۂ رحمت رہے اور وہ کریم و رحیم خُدا ان کو جماعت کے لئے رحمت کا سایہ بنا دے۔ ان کو دُعاؤں کی توفیق دے اور ان کی دُعاؤں کو خاص طور پر شرفِ قبولیّت بخشتا رہے۔ وہ اپنے مصلح موعودؓ محترم باپ کے نقشِ قدم پر چلنے والے بن کر ان کی زندہ تصویر بن جائیں اور تمام عالم کے لئے خداوند کریم کا ایک اعلیٰ انعام ثابت ہوں۔ آمین

نیز احمدیت کی ترقی کے لئے خصوصیّت سے جماعت کی روحانی ترقیوں کے لئے دُنیا کے ہر گوشہ بلکہ چپّہ چپّہ پر محمّد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے علم اور توحید کے پرچم کے بلند ہونے کے لئے دُعائیں کریں۔ ساتھ ہی مبلّغین کے لئے دُعا کریں کہ خُدا تعالیٰ صحتِ جسمانی و روحانی اور صدق وثابت قدمی کے ساتھ ان کو خدمتِ دین کی توفیق عطا فرمائے اور ان کے کاموں کے بابرکت نتائج پیدا ہوں۔

اپنے لئے اپنی اولادوں اپنی نسلوں کے لئے دُعا دینی و دُنیوی روحانی و جسمانی ہر خیر کی کریں۔ اسی طرح اِس جلسہ میں شامل ہونے والوں کے لئے اور جو نہیں آسکے ان کے لئے۔ درویشوں اور ہندوستان کے تمام احمدیوں کے لئے اور دور ونزدیک کے تمام احمدی بہن بھائیوں کے لئے دُعائیں کریں کہ اللہ تعالیٰ سب کو ہر شر سے محفوظ رکھے اور ہر خیر بخشے۔ مُرادیں بر آئیں۔ تمام تکالیف پریشانیاں ہر قسم کی دُور ہوں۔ نیکی تقوٰے تعلق باللہ ہمیشہ کے لئے عطا ہو کبھی زوال نہ آئے۔ انجام بخیر ہوں۔ نیک نسلیں چلیں جو ذکرِ خیر اور بلندئ درجات کی مغفرت کا موجب بنیں۔

نیز یہ دُعا ہرگز نہ بھُولیں کہ فتح ونُصرت عزّت ووقار کے ساتھ قادیان کی واپسی خُدا تعالیٰ دکھائے اور وہ دن آئے کہ حضرت اقدس حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی امانتوں کو سب اہلِ خاندان (خاندان مسیح موعودؑ) اور اہلِ جماعت آپؑ کے جسدِ مبارک کی آرام گاہ کے قریب لٹا کر اپنے فرض سے عہدہ بر آ ہو کر دُنیا و آخرت میں سرخرو ہوں۔ آمین۔

مُبارکہ

اعلانِ نکاح

عالیہ بیگم بنت مکرم آغا عبد الرحمٰن صاحب نصیر آباد کراچی کا نکاح داؤد احمد صاحب ابن مکرم احمد علی صاحب کراچی سے مبلغ تین ہزار روپیہ حق مہر پر حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز نے مسجد مبارک ربوہ میں مورخہ ۲۲ دسمبر ۶۵ء کو پڑھا۔ اللہ تعالےٰ اِس رشتہ کو جانبین کے لئے دینی و دنیوی لحاظ سے ہر طرح خیر وبرکت کا موجب بنائے۔ آمین۔

(عبد المالک خاں۔ کراچی)

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی رحلت پر

غیر از جماعت اصحاب کی طرف سے ہمدردی اور تعزیت کا اظہار

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے سانحہ ارتحال پر بہت سے غیر از جماعت اصحاب نے بھی دلی ہمدردی کا اظہار فرمایا ہے اور تعزیت کے خطوط ارسال کئے ہیں۔ بعض خطوط اس سے قبل شائع ہو چکے ہیں۔ چند ایک مزید خطوط اب درج کئے جاتے ہیں۔ یہ خطوط مختلف احمدی احباب کے نام موصول ہوئے ہیں۔

—— (۱) ——

مکرم حاجی غلام سرور خاں صاحب (ریٹائرڈ سپرنٹنڈنٹ پولیس ٹانگانیکا) معرفت تاج اینڈ کمپنی۔ اقبال روڈ کوئٹہ نے مکرم شیخ مبارک احمد صاحب سابق رئیس التبلیغ مشرقی افریقہ کے نام ایک خط میں لکھا:

السلام علیکم۔ دو دن سے ریڈیو پر آپ کے روحانی پیشوا کی رحلت کی خبر کا معلوم ہو کر از حد قلق ہوا۔ میں دو دن سے یہی سوچ رہا تھا کہ آیا میں آپ کو تعزیتی خط لکھوں یا جناب نذیر احمد صاحب کو کراچی میں خط لکھوں میں نے یہاں کی جماعت کے صدر کو ملنے کی کوشش کی۔ مگر معلوم ہوا کہ وہ بھی جنازہ میں شمولیت کی غرض سے ربوہ چلے گئے ہیں۔ میں اور میرے بچے جماعت کے اس ناقابل برداشت صدمہ میں آپ کے برابر کے شریک ہیں۔ بارگاہ رب العلمین میں دست بدعا ہیں کہ وہ مرحوم کی روح کو ابدی تسکین عطا کرے اور آپ سب کو اس صدمہ جانکاہ کے برداشت کرنے کی توفیق عطا کرے۔

از راہ کرم میرے جذبات کو اپنی جماعت کے ہر اس فرد تک پہنچا دیں۔ جو یہ خط ملنے پر آپ کے شریک مجلس ہو۔ والسلام

آپ کا مخلص غلام سرور خاں
(ریٹائرڈ سپرنٹنڈنٹ پولیس ٹانگانیکا۔ حال کوئٹہ)

—— (۲) ——

مکرم چوہدری عبد الرشید صاحب انگلستان سے مکرم خواجہ عبد الکریم صاحب خالد (احمدی) کے نام تحریر فرماتے ہیں:۔

محترمی خواجہ صاحب ! السلام علیکم

مجھے اخبار کی ایک خبر سے معلوم ہوا ہے کہ آپ کی جماعت کے سربراہ حضرت خلیفہ بشیر الدین احمد صاحب اس جہان فانی سے رحلت فرما گئے ہیں۔ اناللہ وانا الیہ راجعون۔

آپ شاید یقین نہ کر سکیں۔ جونہی میں نے یہ خبر پڑھی۔ میرے دل کو قدرتی طور پر ایک صدمہ پہنچا۔ میری یہ دلی خواہش تھی کہ میں ان کی خدمت اقدس میں ایک بار ضرور حاضر ہوتا اور ان کی صحبت سے فیضیاب ہوتا۔ لیکن حالات نے ہی اجازت نہ دی اور تیاری کرنے کرتے ہی رہ گیا۔ خداوند کریم انہیں اپنی جوار رحمت میں جگہ عطا فرمائے اور جنت الفردوس میں ان کا مقام ہو۔ آمین ثم آمین۔

حضرت خلیفہ صاحب کی رحلت سے آپ کی جماعت کو جو نقصان پہنچا ہے۔ وہ بہت عظیم ہے۔ اور شاید جس کی تلافی مشکل ہی سے ہو سکے۔ اور خاص کر آپ جیسے احباب کو جو صدمہ ہوا ہے۔ اس کا شاید میں اندازہ ہی نہ لگا سکوں۔ میری دلی ہمدردیاں آپ کے ساتھ ہیں۔ خداوند کریم آپ کو اور باقی احباب کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین۔ والسلام

(عبد الرشید دربرمنگھم انگلستان)

—— (۳) ——

وزیر آباد کے غیر از جماعت دوست مکرم محمد عبد اللہ صاحب تحریر فرماتے ہیں:۔

مکرم جناب ایڈیٹر صاحب روزنامہ الفضل ربوہ

سلام مسنون۔ حضرت اقدس مرحوم کے وصال پر رنج و غم کا اظہار کرتا ہوں۔ جن کی بے موقعہ موت سے آپ کی جماعت میں ایک عظیم اور ناقابل تلافی خلا پیدا ہوا ہے اور جن کی موت پورے عالم کی موت ہے۔ اللہ پاک مرحوم کو اپنے والد بزرگوار علیہ رحمت کے ساتھ اپنے جوار رحمت میں اعلیٰ مقام نصیب فرمائیں آمین اور آپ سب کو صبر جمیل عنایت کریں۔ میں ایک غیر احمدی قاری قرآن ہوں جو کہ آج سے قریباً چار ماہ قبل سخت قسم کا سنی تھا۔ اب میری وہ حالت نہیں ہے۔ میں نے آپ کی چند کتابیں جو کہ مرزا صاحب کی تصنیف ہیں بغور پڑھیں۔ جن سے میں بہت زیادہ متاثر ہوا ہوں

والسلام خاکسار محمد عبد اللہ مدرسہ تجوید القرآن وزیر آباد

—— (۴) ——

مکرم محمد لقمانی صاحب نے ایک احمدی دوست مکرم شیخ بشیر احمد صاحب دی آف بشیر اینڈ کو لاہور کے نام خط میں لکھا:۔

محترمی شیخ بشیر احمد صاحب لاہور دی آف بشیر اینڈ کو

السلام علیکم۔ جماعت احمدیہ کے سربراہ اور روحانی پیشوا حضرت مرزا بشیر الدین محمود کی وفات کی خبر پڑھ کر سخت افسوس ہوا۔ اناللہ وانا الیہ راجعون۔ موصوف نے اپنی تنظیمی صلاحیتوں اور بے پناہ عزم و حوصلہ اور یقین محکم کے ساتھ جماعت کیلئے جو کارہائے نمایاں انجام دئے ہیں وہ جماعت کی تاریخ کا روشن باب ہیں۔ میں آپ اور آپ کے جملہ عزیز و اقارب کے اس غم میں برابر کا شریک ہوں۔ والسلام۔ مخلص ! محمد لقمان بی۔ پی او بکس ۵۶۷ لاہور

نوحہ غم [redacted]

وہ مظہر حق۔ وجود اقدس ہماری نظروں سے چھپ گیا ہے

(مکرم آفتاب احمد صاحب بسمل کراچی)

خبر ملی ہے کہ میرا آقا رفیق اعلیٰ سے جا ملا ہے
یہ ایسی وحشت اثر خبر ہے کہ دل مرا خون ہو گیا ہے
وہ میرا آقا وہ میرا پیارا ہوں میرے ماں باپ جس پہ قرباں
یتیم کر کے جو عاجزوں کو وہ آج ہم سے جدا ہوا ہے
وہ ابن پاک مسیح دوراں مثیل مہدی وہ نور پیکر
چھپا کے چہرہ جو عاشقوں سے لحد میں چپکے سے سو گیا ہے
ہے چشم گریاں کلیجہ بریاں جگر ہے چھلنی شکستہ دل
چھپا ہے جب سے وہ چاند میرا اندھیرا آنکھوں میں چھا گیا ہے
وہ جس نے دنیا کے گوشے گوشے میں سکہ اسلام کا بٹھایا
علوم قرآں کی معرفت کا خزانہ جس نے لٹا دیا ہے
وہ خدمت دین حق میں جس نے گذار دی اپنی عمر ساری
جلا کے سینوں میں شمع ایماں وہ اپنے خالق سے جا ملا ہے
وہ کلمۃ اللہ رضائے مولیٰ کے عطر سے جو ہوا تھا ممسوح
خدا کے سایہ میں نفسی نقطۂ آسماں پر چلا گیا ہے
وہ جس نے آدھی صدی سے زیادہ ہماری فرمائی رہنمائی
وہ مظہر حق وجود اقدس ہماری نظروں سے چھپ گیا ہے
سمجھ میں آتا نہیں کروں کیا میں روؤں چیخوں کہ سسکیاں لوں
حواس قائم نہ ہوش باقی مرے الٰہی یہ کیا ہوا ہے
مشیت ایزدی کے آگے مگر نہیں ہے کسی کو یارا
بلانے والا ہے سب سے پیارا جو اس نے چاہا وہی ہوا ہے
ہمیں ہے لازم کہ اپنے آقا کی اس نصیحت کو یاد رکھیں
فروغ دین رسول برحق ہی وجہ خوشنودیٔ خدا ہے
کیا ہے پھر آج عہد ہم نے کہ دین دنیا پہ ہے مقدم
خلیفہ ثالث کی کر کے بیعت ثبوت اسی عہد کا دیا ہے
ہمارے پیارے امام جو بھی کریں گے ارشاد اس پہ ہم سب
بشوق خاطر کریں گے لبیک۔ اسی اطاعت سے خوش خدا ہے

الٰہی توفیق دے ہمیں تو کہ خدمت دین میں عمر گذرے
چلیں اسی راہ پہ ہمیشہ کہ جس میں دیکھیں تری رضا ہے

احمدی خواتین کے ملکی ایثار کا ایک نمونہ

(محترم مولانا ابو العطاء صاحب)

گذشتہ ایام میں صحافیان ربوہ کا ایک وفد چھمب اور جوڑیاں کے محاذ پر گیا۔ جب ہم ربوہ سے روانہ ہونے لگے تو دیگر تحائف کے علاوہ ہمیں صدر عمومی چوہدری محمد صدیق صاحب ایم اے نے دو درجن کے قریب قرآن مجید کے نسخے دئے اور کہا کہ جامعہ نصرت کی بعض طالبات نے یہ نسخے محاذ پر فوجیوں کو پہنچانے کے لئے بھجوائے ہیں۔ ہم وہ نسخے لے کر گجرات پہنچے جہاں سے آگے محاذ پر جانے ہیں۔ صبح ناشتہ کے بعد امیر جماعت چوہدری بشیر احمد صاحب ایڈووکیٹ ہماری روانگی کے وقت گرم سویٹروں کا ایک بنڈل اٹھا لائے اور فرمایا کہ ہماری جماعت کھاریاں کی لجنہ اماء اللہ کی طرف سے یہ سویٹر فوجی بھائیوں کے لئے آئے ہوئے ہیں باقی سامان تو پہلے بھیجا جا چکا ہے یہ بعد میں آئے ہیں۔ آپ لوگ جا رہے ہیں۔ یہ بھی لیتے جائیں۔ چنانچہ ہم نے وہ بھی ساتھ رکھ لئے اور ہیڈ کوارٹر میں پیش کر دئے۔ ہمارا سفر اچانک تھا اور کسی کو اس سلسلہ میں باقاعدہ اطلاع بھی نہ تھی۔ مگر بایں ہمہ دفاعی کوششوں میں احمدی خواتین تک کا یہ حصہ محض اللہ تعالیٰ کا فضل ہے اور پاکستان کی حفاظت اور اسکے استحکام کے لئے دلی جذبہ کا اظہار ہے۔

فالحمد للہ رب العلمین۔

ترک حقہ نوشی کیلئے ایک اچھا نمونہ

نظارت اصلاح وارشاد نے انسداد تمباکو نوشی وسیگریٹ کے سلسلہ میں زیر عنوان "تمباکو اور سیگریٹ نوشی کے انسداد کے لئے ارشادات" ایک پمفلٹ سائیکلو سٹائل کیا تھا۔ اس پمفلٹ کو پڑھ کر متعدد احباب نے حقہ اور سیگریٹ کو ترک کیا ہے۔ حال ہی میں حافظ خان محمد صاحب نے غلام حسین صاحب درویش قادیان حال مہمانخانہ ربوہ کو پڑھ کر سنایا۔ درویش صاحب نے لکھا ہے

"جس وقت میں نے سنا فوراً حقہ چھوڑ دیا۔ اللہ تعالیٰ سے
دعا کریں کہ اس سے بچنے کی توفیق عطا فرمائے"۔

نظارت ہذا کے نزدیک حقیقی اطاعت اسی کا نام ہے کہ جب خدا تعالیٰ کی طرف سے مامور حکم کا ایک بات کے متعلق فیصلہ معلوم ہو تو اسکی فوری تعمیل کی جائے۔

(ناظر اصلاح وارشاد)

ممبران حج سکیم کی اطلاع کیلئے ضروری اعلان

جملہ ممبران حج سکیم کی اطلاع کے لئے یہ اعلان کیا جاتا ہے۔ کہ مکرم محمد رمضان صاحب کا نام خدام الاحمدیہ کی حج سکیم کی قرعہ اندازی میں نکلا ہے۔ اور ان کو خدام الاحمدیہ مرکزیہ کی طرف سے مبلغ آٹھ صد روپیہ صرف بطور نصف خرچ کے دیا جا رہا ہے۔ تاکہ اگر حکومت کے قوانین کے مطابق حکومت کی قرعہ اندازی میں بھی ان کا نام نکل آئے۔ تو وہ بقیہ حج کا خرچ خود اٹھا کر حج کے لئے جا سکیں۔

نیز ممبران حج سکیم کو یہ بھی اطلاع دی جاتی ہے کہ امسال کل سات درخواستیں موصول ہوئی تھیں۔ جن کو حج سکیم اور حکومت کے قوانین کے مطابق قرعہ اندازی میں شامل کیا جا سکتا تھا۔ باقی چار درخواستوں پر قوانین کی رو سے غور نہیں کیا جا سکتا تھا۔

(مہتمم اصلاح وارشاد مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ)

دعائے مغفرت

مورخہ ۱۰ر دسمبر ۱۹۶۵ء بروز جمعۃ المبارک صبح حضرت مولوی احمد علی صاحب ہڈالہ والبال بعمر قریباً ۱۰۴ سال راہی ملک عدم ہوئے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ اللہ تعالیٰ ان کی مغفرت کرے۔ آمین۔ مرحوم حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے پرانے صحابی تھے اور موصی تھے۔ بعد نماز جمعہ جناب ملک میجر حبیب اللہ خان صاحب اور امیر جماعت قاضی عبد الرحمان صاحب نعش کو ربوہ لائے۔ ۱۱/۱۲/۶۵ کو صبح مقبرہ بہشتی کے قطعہ صحابہ میں سپرد خاک کئے گئے۔ احباب جماعت سے ان کی مغفرت کے لئے درخواست دعا ہے۔

(خاکسار:۔ صوبیدار غلام حسین ڈہری سیداں ووالبال
ضلع جہلم)

معاونین خاص مسجد احمدیہ زیورک (سوئٹزرلینڈ)

ذیل میں ان مخلصین کے اسماء گرامی تحریر کئے جاتے ہیں۔ جن کو اللہ تعالیٰ نے مسجد احمدیہ زیورک (سوئٹزرلینڈ) کی تعمیر کے لئے تین صد روپیہ یا اس سے زائد اپنی مرحومین کی طرف سے تحریک جدید کو ادا کرنے کی توفیق عطا فرمائی ہے۔ جزاہم اللہ احسن الجزاء فی الدنیا والآخرۃ۔ دیگر مخلصین بھی اس صدقہ جاریہ میں حصہ لے کر دائمی ثواب حاصل کریں۔ اللھم انصر من نصر دین محمد صلی اللہ علیہ وسلم واجعلنا منھم

۳۷۰۔	مکرم سیٹھی عبد الحمید صاحب پشاور شہر	۳۰۱ــــ۰۰
۳۷۱۔	مکرم چوہدری منیر احمد صاحب مری ضلع راولپنڈی	۳۰۰ــــ۰۰
۳۷۲۔	مکرم شیخ ظفر احمد صاحب ڈھاکہ مشرقی پاکستان	۳۰۰ــــ۰۰
۳۷۳۔	محترمہ احمد بی بی صاحبہ دار الصدر غربی ربوہ منجانب شوہر ملک ممتاز علی صاحب مرحوم	۳۰۰ــــ۰۰

عہدیداران اطفال الاحمدیہ کیلئے

تمام ناظمین مربیان اطفال سے گذارش ہے کہ اطفال الاحمدیہ کی صحت کے معیار کو بلند کرنے پر خصوصی توجہ دیں۔ اس ضمن میں سب سے بہتر درجہ صفائی ہے۔ اس کے متعلق آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد مبارک بھی ہے کہ النظافۃ من الایمان لہذا تمام مجالس اطفال الاحمدیہ سے التماس ہے کہ اپنے بدن۔ لباس۔ گھر اور ماحول کی صفائی کا خاص خیال رکھیں۔ اس طرح دانت ناخن وغیرہ کی صفائی کا بھی ہفتہ وار معائنہ کیا جائے اور اپنی مساعی سے مرکز کو بھی مطلع کرتے رہیں۔

(معتمد مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

"بشیر فری ڈسپنسری"

دار الرحمت شرقی ربوہ

"مجلس خدام الاحمدیہ حلقہ دار الرحمت شرقی ربوہ کے زیر اہتمام گذشتہ ایک سال سے یادگار حضرت قمر الانبیاء صاحبزادہ مرزا بشیر احمد صاحب رضی اللہ تعالیٰ عنہ "بشیر فری ڈسپنسری" (ہومیو پیتھک) قائم ہے۔ ضرورت مند احباب ساڑھے چار تا پانچ بجے شام تشریف لا کر دوا حاصل کر سکتے ہیں۔ جمعہ کے روز ڈسپنسری بند رہے گی۔

زعیم مجلس خدام الاحمدیہ
دار الرحمت شرقی ربوہ

ولادت

مورخہ ۲۳ر اکتوبر ۱۹۶۵ء کو اللہ تعالیٰ نے مکرم شیخ حمید احمد صاحب رشید انجینئر پی آئی اے لاہور کو بچی عطا فرمائی ہے۔ جو کہ مکرم شیخ مسعود احمد صاحب رشید مرحوم کی پوتی اور مکرم شیخ مبارک اسماعیل صاحب کی نواسی ہے۔ نومولودہ کا نام مسعودہ رشید رکھا گیا ہے۔

بزرگان سلسلہ واحباب جماعت دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ نومولودہ کو لمبی نیک اور باقبال زندگی عطا فرمائے۔ اور والدین کے لئے قرۃ العین بنائے۔ آمین

ٹریننگ سٹیشن ماسٹر گروپ

اسامیاں ۱۰-۱۲۔ عرصہ ٹریننگ ۹ ماہ از ۱/۲/۶۶۔ الاؤنس ۱۰۰/۵۰ ماہوار تنخواہ بطور گنیرڈ ۱۱۵-۱۷۵۔ الاؤنسز علاوہ۔ اے ایس ایم لگنے پر تنخواہ ۱۲۵-۵-۱۵۵-۷-۲۲۵۔

شرائط: میٹرک سیکنڈ ڈویژن۔ عمر ۱/۲/۶۶ کو ۱۸ تا ۲۴ درخواستیں ایک روپیہ کی فارم میں ۱۵/۱/۶۶ تک معرفت دفتر روزگار بنام ڈویژنل سپرنٹنڈنٹ پی ڈبلیو ریلوے۔ (پ۔ ٹ ۲۱/۱۲/۶۵ ر ۲۳)

یوکے میں انجینئرنگ کیلئے وظائف

چھ وظائف۔ تین اے ٹائپ۔ تین سی ٹائپ

اے ٹائپ اول۔ عرصہ ٹریننگ ۲ سال۔ الاؤنس ۵۷۰ پونڈ سالانہ نیز کرایہ آمد ورفت

دوم عرصہ ٹریننگ ۱½ سال۔ الاؤنس ۵۷۰ پونڈ سالانہ نیز کرایہ آمد ورفت۔

سوم عرصہ ٹریننگ ایک سال۔ الاؤنس ۵۷۰ پونڈ سالانہ نیز کرایہ صرف واپسی کا۔

شرائط فرسٹ یا سیکنڈ کلاس انجینئرنگ گریجوایٹ تجربہ زیادہ سے زیادہ دو سال

سی ٹائپ۔ عرصہ ٹریننگ ۱۲ تا ۱۸ ماہ الاؤنس بحساب ۷۰۰ پونڈ سالانہ نیز کرایہ آمد ورفت۔ بذمہ امیدوار۔

شرائط: انجینئرنگ ڈگری یا ڈپلومہ۔ ۵ سالہ تجربہ عمر ۳۵ درخواستیں ۲۰/۱/۶۶ تک بنام سیکشن افسر منسٹری آف ایجوکیشن اسلام آباد (پ۔ ٹ ۲۳/۱۲/۶۵) (ناظر تعلیم)

زکوٰۃ کی ادائیگی اموال کو بڑھاتی اور تزکیۂ نفس کرتی ہے۔

تعمیر مسجد احمدیہ ڈنمارک میں حصہ لینے والی خواتین کے لئے خوشخبری

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی خدمت بابرکت میں ۲۲۔نبوت ۱۳۴۴ھش (۲۲۔نومبر ۱۹۶۵ء) تک تعمیر مسجد احمدیہ ڈنمارک کے لئے وعدہ جات اور نقد ادائیگی فرمانے والی بہنوں کے اسماء گرامی بغرض دعا اور منظوری نیز ان احباب کے نام جو اس چندہ کی فراہمی میں کوشش فرماتے ہیں پیش کئے گئے۔ اس فہرست کو ملاحظہ فرما کر حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرماتے ہیں:۔

"اللہ تعالیٰ ان کو بہتر جزا دے"

اللہ تعالیٰ ہماری سب بہنوں اور بھائیوں پر اپنا خاص فضل و کرم فرمائے اور انہیں زیادہ سے زیادہ قربانیوں اور خدمت دین کی توفیق دے کہ ہمیشہ انہیں اور ان کے خاندانوں کو اپنے خاص فضلوں سے نوازتا رہے۔

ہماری جملہ بہنوں کو چاہیئے کہ مسجد احمدیہ ڈنمارک کی تعمیر کے لئے بڑھ چڑھ کر حصہ لے کر اللہ تعالیٰ کی خوشنودی اور اس کے خاص فضلوں اور رحمتوں کی وارث ہوں۔ نیز اپنے آقا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی دعائیں حاصل کریں۔

(نائب وکیل المال تحریک جدید ربوہ)

اعلان نکاح

میرے برادر عزیز معین الرشید ہاشمی ابن پیر رشید احمد صاحب ارشد کا نکاح حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے محترمہ نصرت بیگم صاحبہ بنت خواجہ محمد صادق صاحب آف جہلم سے مبلغ دو ہزار روپیہ حق مہر پر مسجد مبارک ربوہ میں مورخہ ۲۲ دسمبر ۶۵ء بعد نماز ظہر ۲ بجے پڑھا۔

بعدہٗ ۴ بجے شام محترم صاحبزادہ مرزا انس احمد صاحب نے ازراہ کرم برات کے ساتھ دلہن کے ہاں جا کر دعا فرمائی۔ اور ۵ بجے شام تقریب رخصتانہ عمل میں آئی۔

احباب کرام و بزرگان سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ یہ رشتہ جانبین کے لئے ہر جہت سے خیر و برکت کا موجب بنائے آمین۔

(خاکسار امین الرشید ہاشمی، آف ارشد سنز کبیر اسٹریٹ لاہور)

درخواست دعا

راوی پارک لاہور میں ایک مخلص احمدی خواجہ غلام نبی صاحب لون رہتے ہیں۔ جب وہ جلسہ سالانہ میں شمولیت کے بعد واپس گئے تو گھر کا تمام سامان چوری ہو چکا تھا۔ تین ہزار سے زائد کا نقصان ہوا ہے۔ خواجہ صاحب اپنے خاندان میں اکیلے احمدی ہیں چندوں میں بھی پیش پیش ہیں۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اس نقصان کی تلافی فرمائے۔

(عبدالرشید ارشد ولد عبدالرحیم صاحب لیبارٹری اسسٹنٹ ہائی سکول۔ ربوہ۔)

ھوالشافی

جوڑوں اور پٹھوں کا درد

بفضلہ تعالیٰ "پینز کیور" (PAINS CURE) کے صرف چار طاقتور کیپسولز سے پرانی "لاعلاج" دردیں بھی دور ہو جاتی ہیں۔ کیپسول نمبر ۱ سے دو دن آرام ۲ سے دو ہفتہ آرام ۳ دو مہینہ آرام اور ۴ سے مستقل شفا۔ قیمت فی کیپسول ایک دو تین اور چار روپیہ علی الترتیب مکمل کورس ۱۰/- نوٹ:۔ درد تو تین روپے کے پہلے دو کیپسولز سے ہی رک جاتا ہے تاہم پرانے کیپسول میں کورس پورا کرنا پڑتا ہے "کیوریٹو سسٹم" کی حیرت انگیز جدید ادویات کے متعلق لٹریچر مفت منگوائیں۔

ڈاکٹر راجہ ہومیو اینڈ کمپنی لاہور و ربوہ

گمشدہ نوٹ بک

خاکسار کی ایک نوٹ بک جس میں اشعار درج ہیں ربوہ سے چنیوٹ بذریعہ بس جاتے ہوئے گم ہو گئی ہے جس دوست کو ملے وہ اسے خاکسار تک پہنچا کر عنداللہ ماجور ہوں۔ (خاکسار شبیر احمد وکیل المال اول تحریک جدید ربوہ)

تصحیح

الفضل مورخہ ۱۹ دسمبر ۱۹۶۵ء کے پرچہ میں "تحریک جدید کی مالی قربانی میں غیر معمولی اضافہ" کے عنوان سے ایک فہرست شائع ہوئی ہے جس میں مکرم مقصود احمد صاحب کے نام کے ساتھ جماعت کا نام غلط درج ہو گیا ہے ان کی جماعت کا صحیح نام قیام پور ورکاں ضلع گوجرانوالہ ہے۔ احباب تصحیح فرما لیں۔

(وکیل المال اول تحریک جدید ربوہ)

پاکستان ویسٹرن ریلوے ٹنڈر نوٹس!

چیف کنٹرولر آف پرچیز پی ڈبلیو ریلوے ایمپریس روڈ لاہور کو مندرجہ ٹنڈروں کے سلسلے میں کوٹیشنیں مطلوب ہیں۔

نمبر شمار	ٹنڈر نمبر، سٹورز کی مختصر تفصیل اور مقدار	ٹنڈر فارم کی قیمت اور محصول ڈاک (ناقابل واپسی)	تاریخ فروخت	تاریخ اور وقت برائے وصولی	کھلنے کی تاریخ اور وقت
۱	۲	۳	۴	۵	۶
۱۔	P7/126-A/2-65 الومنیم شیٹس مختلف سائز = ۲ مدات	۱۰ روپے	۲۳/۱۲/۶۵ تا ۱۵/۱/۶۶	۱۷/۱/۶۶ ۸ بجے صبح	۱۷/۱/۶۶ ۸½ بجے صبح
۲۔	P8/290/11-64 ڈسٹرز کاٹن ہیمڈ ۶۲" × ۶۲" = ۴۸۰۰۰ عدد	۱۵ روپے	۲۱/۱۲/۶۵ تا ۱۷/۱/۶۶	۱۸/۱/۶۶ ۸ بجے صبح	۱۸/۱/۶۶ ۸½ بجے صبح
۳۔	P2/328-A/5-65 ٹرین لائٹنگ ایکوپمنٹ = ۶ مدات	۱۵ روپے	۲۱/۱۲/۶۵ تا ۱۸/۱/۶۶	۱۹/۱/۶۶ ۸ بجے صبح	۱۹/۱/۶۶ ۸½ بجے صبح
۴	211-S/3/2/TSO سافٹ ووڈ (دیودار۔ کیل۔ چیل۔ صنوبر) لاگز اور سلیپرز = ۴ مدات	۲۵ روپے	۲۷/۱۲/۶۵ تا ۱۹/۱/۶۶	۲۰/۱/۶۶ ۸ بجے صبح	۲۰/۱/۶۶ ۸½ بجے صبح

۲۔ ڈرائنگز سپیسی فیکیشنز (اگر درکار ہوں) درخواست دے کر سلسلہ نمبر شمار ۳ مذکورہ بالا قیمت چار روپے دفتر چیف کنٹرولر آف پرچیز سے حاصل کر سکتے ہیں

۳۔ ٹنڈر فارم (ناقابل منتقلی) جملہ ایام کار کو ماسوائے جمعہ کے ۹ بجے صبح سے ۱۲ بجے دوپہر تک بادائیگی قیمت مذکورہ بالا بصورت نقد یا بذریعہ منی آرڈر دفتر چیف کنٹرولر آف پرچیز پی ڈبلیو ریلوے ایمپریس روڈ لاہور سے نیز دفتر ڈسٹرکٹ کنٹرولر آف سٹورز (انسپکشن) پی ڈبلیو ریلوے کراچی چھاؤنی سے حاصل کر سکتے ہیں (ٹنڈر فارم کی قیمت پوسٹل آرڈر۔ چیک۔ بنک ڈرافٹ۔ گارنٹی بانڈ۔ بنک ڈیپازٹ رسید اور نیشنل سیونگز سرٹیفکیٹ کی صورت میں قبول نہیں کی جائے گی) صرف مجوزہ ٹنڈر فارموں پر آنے والی درخواستیں ہی قابل غور سمجھی جائیں گی۔

۴۔ ٹنڈر ایسے ٹنڈر دہندگان کی موجودگی میں کھلیں گے جو اس وقت حاضر ہونا چاہیں گے۔

(INF (L) 2936)

گمشدہ بیگ

مورخہ ۱۸ر دسمبر ۱۹۶۵ء لاہور سے سرگودہا ایکسپریس میں سفر کرتے ہوئے ایک بیگ جس پر کینٹس C.A.O. پرنٹ ہے گاڑی میں رہ گیا یا ربوہ سٹیشن پر اتار لیا گیا۔ بہر حال اس کو میرے بچے ساتھ لے جانا بھول گئے۔ یہ انٹر کلاس کمپارٹمنٹ میں تھا۔ اس کے اندر دیگر اشیاء کے علاوہ ایک چیک ایک سو روپیہ کا تھا۔ اگر کسی دوست کو ملا ہو یا اگر دوست کو اس کا علم ہو تو اس سے مجھے اطلاع دیں۔

ملک ناصر الدین خان۔ بی اے
ریلوے انسپکٹر 2/۱۳ر محمد نگر لاہور۔

دعائے مغفرت

خواجہ غلام نبی صاحب گلکار آف سرینگر کا برادر زادہ محمد لطیف بعمر ۳۰ سال بقضائے الٰہی فوت ہو گیا ہے انا للہ وانا الیہ راجعون۔ ان کے والد خواجہ غلام محمد صاحب گلکار اور دیگر لواحقین کی دینی و دنیوی بہتری اور مرحوم کی مغفرت کے لئے درخواست دعا ہے۔ (عبدالغفار ڈار راولپنڈی)

غیر معمولی تائید و نصرت اور عظیم الشان خدائی نشانوں کا مظہر!

خلافتِ ثالثہ کے نئے مبارک دور کا نہایت مقدس و بابرکت پہلا جلسہ سالانہ

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ نے اپنے دستِ مبارک سے مجلس خدام الاحمدیہ ربوہ کو علم انعامی عطا فرمایا

جلسہ میں شرکت کی غرض سے بیرونی ممالک سے تشریف لانے والے خوش نصیب احباب

علم انعامی کی مستحق مجلس

امسال بھی جلسہ سالانہ کے مبارک موقع پر جملہ مجالسِ خدام الاحمدیہ میں سے کارکردگی کے اعتبار سے اوّل آنے والی مجلس کو علم انعامی عطا کیا گیا۔ علم انعامی حاصل کرنے کا اعزاز امسال بھی مجلس خدام الاحمدیہ ربوہ کے حصّہ میں آیا۔

مورخہ ۲۰ دسمبر ۱۹۶۵ء کو ظہر اور عصر کی باجماعت نمازوں کے بعد جو سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے جمع کر کے پڑھائیں حضور ایدہ اللہ کے کرسی صدارت پر رونق افروز ہونے اور تلاوتِ قرآن مجید سے اجلاس کا آغاز ہونے کے بعد محترم صاحبزادہ مرزا رفیع احمد صاحب صدر مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ نے حاضرین سے خطاب کرتے ہوئے اس امر کا اعلان فرمایا کہ امسال پاکستان کی شہری مجالسِ خدام الاحمدیہ میں سے کارکردگی کے لحاظ سے مجلس خدام الاحمدیہ ربوہ اوّل مجلس کراچی دوم اور مجلس لائل پور سوم قرار پائی ہیں دیہاتی مجالس میں سے مجلس تونگری ضلع گوجرانوالہ نے اوّل مجلس احمد نگر نے دوم اور مجلس لاٹھیانوالہ ضلع لائل پور نے سوم پوزیشن حاصل کی ہے۔ اسی طرح مجالس اطفال الاحمدیہ میں سے مجلس احمد نگر اوّل مجلس جھنگ دوم اور مجلس ربوہ سوم رہی ہے یہ اعلان فرمانے کے بعد آپ نے سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ کی خدمتِ اقدس میں درخواست کی کہ حضور اپنے دستِ مبارک سے مجلسِ خدام الاحمدیہ ربوہ کو خلافت جوبلی علم انعامی عطا فرمائیں۔ چنانچہ حضور ایدہ اللہ نے ازراہ شفقت آپ کی یہ درخواست قبول کرتے ہوئے مکرم چوہدری عبدالعزیز صاحب مہتمم مقامی مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کو جو مجلس خدام الاحمدیہ ربوہ کی قیادت کے فرائض سرانجام دیتے ہیں بارک اللہ لکم کی دعا دیتے ہوئے اپنے دست مبارک سے علم انعامی عطا فرمایا۔ اس پر تمام فضا اللہ اکبر، اسلام زندہ باد، حضرت خلیفۃ المسیح الثالث زندہ باد اور مجلس ربوہ زندہ باد کے نعروں سے گونج اٹھی اس موقعہ پر حضور نے اظہار خوشنودی کے طور پر مجلس عاملہ خدام الاحمدیہ ربوہ کے جملہ اراکین کو مصافحہ کا شرف عطا فرمایا۔ یہ امر قابل ذکر ہے کہ گزشتہ سال بھی مجلس خدام الاحمدیہ ربوہ نے جملہ

(آخری قسط)

مجالس میں اوّل رہ کر خلافت جوبلی علم انعامی حاصل کیا تھا۔ امسال بھی اس نے اوّل رہ کر اپنا یہ امتیاز برقرار رکھا۔ اللہ تعالیٰ اسے یہ اعزاز مبارک کرے اور اپنا یہ خصوصی امتیاز آئندہ بھی برقرار رکھنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

اطفال کا علم انعامی ہر سال خدام الاحمدیہ کے مرکزی اجتماع کے موقع پر دیا جاتا ہے۔ چونکہ امسال ہنگامی حالات کی وجہ سے اجتماع منعقد نہ ہو سکا اس لئے حضور ایدہ اللہ نے جلسہ سالانہ کے مبارک موقع پر یہ علم اوّل رہنے والی مجلس یعنی مجلس احمد نگر کے قائد مکرم محمد اسلم صاحب کو اپنے دستِ مبارک سے عطا فرمایا۔ اللہ تعالیٰ اس مجلس کو بھی یہ غیر معمولی اعزاز مبارک کرے اور اسے اپنا یہ خصوصی امتیاز آئندہ بھی برقرار رکھنے کی توفیق عطا فرمائے آمین۔

بیرونی ممالک سے تشریف لانیوالے احباب

امسال بھی ہمارا جلسہ سالانہ اس لحاظ سے ایک عظیم الشان نشان کا حامل ثابت ہوا کہ اس میں شمولیت اور اسکی عظیم الشان برکات سے مستفیض ہونے کے لئے نہ صرف پاکستان کے کونہ کونہ سے ہزاروں ہزار احباب ربوہ آئے بلکہ بیرونی ممالک سے بھی دور دراز کا سفر اختیار کر کے احباب خاصی تعداد میں اپنے مرکز کی طرف کھنچے چلے آئے اس طرح جلسہ سالانہ کے تعلق میں یہ خدائی وعدہ کہ "خدا نے اس کے لئے قومیں تیار کی ہیں جو عنقریب اس میں آملیں گی" ایک دفعہ پھر پورا ہوا۔ ربوہ میں تعلیم حاصل کرنے والے غیر ملکی طلباء (جن میں جزائر فجی، چین، جاپان، انڈونیشیا، تنزانیہ گھانا اور ماریشس کے طلباء شامل ہیں) کے علاوہ مکرم جناب عبدالستار صاحب سوکیہ جنرل پریذیڈنٹ جماعت ہائے احمدیہ ماریشس اپنی اہلیہ صاحبہ محترمہ اور صاحبزادی صاحبہ کے ہمراہ ماریشس سے تشریف لائے اور جناب محمد داسوا کز یوگنڈا سے تشریف لا کر جلسہ میں شریک ہوئے۔ علاوہ ازیں محترم جناب چوہدری محمد ظفر اللہ خاں صاحب جج عالمی عدالت ہیگ فجی سے (کیونکہ آپ پچھلے دنوں فجی، نیوزی لینڈ، اور آسٹریلیا کے دورہ پر گئے ہوئے تھے) نیز مکرم چوہدری مختار احمد صاحب ایاز اور مکرم اللہ دتہ صاحب گنانی یوگنڈا سے اور مکرم حاجی عبدالحمید صاحب نیروبی سے ربوہ آئے۔ مزید برآں چین کے مکرم ڈاکٹر محمد علی وانگ کراچی سے ربوہ آکر جلسہ سالانہ کی برکات سے بہرہ اندوز ہوئے۔ اسی طرح یہ سب احباب جلسہ پر آنے والے دیگر ہزاروں ہزار احباب کی طرح سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی ان عظیم الشان دعاؤں کے مصداق بنے جو حضور علیہ السلام نے اس للّٰہی جلسہ کے لئے سفر اختیار کرنے والوں کے لئے کی ہیں، حضور فرماتے ہیں:-

"ہر ایک صاحب جو اس للّٰہی جلسہ کے لئے سفر اختیار کریں خدا تعالیٰ ان کے ساتھ ہو اور ان کو اجر عظیم بخشے اور ان پر رحم کرے اور ان کی مشکلات اور اضطراب کے حالات ان پر آسان کر دیوے اور ان کے ہم و غم دور فرما دے اور ان کو ہر یک تکلیف سے مخلصی عنایت کرے اور ان کی مرادات کی راہیں ان پر کھول دیوے اور روز آخرت میں اپنے ان بندوں کے ساتھ ان کو اٹھاوے جن پر اس کا فضل و رحم ہے اور تا اختتام سفر ان کے بعد ان کا خلیفہ ہو۔ اے خدا اے ذوالمجد والعطاء اور رحیم اور مشکل کشا یہ تمام دعائیں قبول کر اور ہمیں ہمارے مخالفوں پر روشن نشانوں کے ساتھ غلبہ عطا فرما کہ ہر یک قوت اور طاقت تجھ ہی کو ہے۔ آمین ثم آمین"

(اشتہار ۷ دسمبر ۱۸۹۲ء)

کتنے خوش بخت و خوش نصیب ہیں وہ تمام احباب جو سفر ہی نہیں بلکہ دور دراز کا سفر اختیار کر کے مسیح پاک کی عظیم الشان دعاؤں کے مصداق بنے لاریب یہ دعائیں اس قدر جامع ہیں کہ اگر انسان پورے خلوص نیت کے ساتھ بدل و جان اور پختہ عزم کے ساتھ جلسہ میں شمولیت اختیار کر کے اپنے آپ کو حضور علیہ السلام کی ان دعاؤں کا وارث اور اہل بنا لے تو وہ عند اللہ و عند الناس دین و دنیا میں فائز المرام کہلا سکتا ہے۔

پھر ان احباب کے علاوہ جنہوں نے دور دراز کا سفر اختیار کر کے بیرونی ممالک سے ربوہ آکر جلسہ میں شمولیت اختیار کی دنیا کے اطراف و جوانب میں پھیلی ہوئی جماعت ہائے احمدیہ کے احباب نے اس موقع پر سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی خدمت اقدس میں تار ارسال کر کے خلافت ثالثہ کے پہلے جلسہ سالانہ کے انعقاد پر حضور کی خدمت میں مبارکباد عرض کرنے کی سعادت حاصل کی اور درخواست کی کہ ان مبارک ایام کی خصوصی دعاؤں میں انہیں بھی یاد رکھا جائے چنانچہ امسال جن ممالک کی جماعت ہائے احمدیہ کے احباب نے تار ارسال کر کے دعاؤں کے ذریعہ ایک رنگ میں اس للّٰہی جلسہ سالانہ میں شمولیت اور اس کی عظیم الشان برکات سے بہرہ اندوز ہونے کی سعادت حاصل کی۔ ان میں کینیڈا، امریکہ، انگلستان، سوئٹزرلینڈ، مغربی جرمنی، کینیا، گھانا، جنوبی افریقہ، ماریشس، عدن، کویت، کولمبو، سنگاپور اور انڈونیشیا کی جماعت ہائے احمدیہ شامل ہیں۔ یہ سب احباب جنہوں نے تاریں ارسال فرمائیں ہزاروں ہزار میل دور بیٹھے ہوئے بھی اپنی دلی تڑپ اور آرزو کی رو سے روحانی طور پر اس میں شریک تھے۔ مکرم مولوی عبدالرحمٰن صاحب انور پرائیویٹ سیکرٹری حضرت امیرالمومنین نے ان سب احباب کے نام اور ان کے ارسال کردہ تاروں کے خلاصے مورخہ ۲۱ دسمبر کو پہلے اجلاس کے اختتام سے قبل پڑھ کر سنائے

ٹیلی ویژن کے لئے تصاویر

امسال جلسہ سالانہ کے موقعہ پر ریڈیو اور ٹیلی ویژن کے نمائندوں نے لاہور سے ربوہ آکر جلسہ سالانہ کی صوتی تصویر ریکارڈ کی اور مختلف مناظر کی تصاویر اتاریں چنانچہ ریڈیو پاکستان کے قومی خبروں کے بلیٹن میں جلسہ کے افتتاحی اجلاس اور علی الخصوص سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ کی افتتاحی تقریر کی خبر نشر ہوئی نیز قومی پریس میں بھی جلسہ کی کارروائی کی خبریں جلسہ کے ایام

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۵